سوال

(87) زید نے زمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کر کے مسجد میں شامل کرلی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید نے زمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کر کے مسجد میں شامل کرلی، اصل مالک زمین مذکور کا موجود نہیں ہے اب وہ زمین ازروئے شرع شریف شامل مسجد ہوسکتی ہے یا ہیں جواب اس کا قرآن وحدیث سے عطا فرمادیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ زمین شرعاً شامل مسجد نہیں ہوسکتی اور اگر شامل کی جائے گی تو وہ زمین مسجد کے حکم میں ہر گز نہیں ہوگی حدیث شریف میں آیا ہے۔ ان [1] اللہ طیب لا یقبل الا طیبا رواہ مسلم شیخ عبدالحق دہلوی شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں۔ چوں وے تعالیٰ پاک است ورزق حلال را بسبب پاک بودن اوازچرک حرمت چون بجناب اقدس او نسبیے ہست قالمی آن است کہ بوئے تقرب بجناب عزت او توان کرد وحرام کہ صند اوست قالمی آن نہ بود، انتہے، واللہ تعالیٰ اعلم۔ حررہ محمد عبدالحق ملتانی عفی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین)

ھوالموفق :

کسی زمین کا مسجد ہونا یا مسجد میں شامل ہونا موقوف ہے اس کے وقف ہونے پر اور اس کا وقف ہونا موقوف ہے ملے پر، اور صوت مسؤلہ میں چونکہ زید نے جو زمین مرہونہ مرتہن سے زبردستی کر کے مسجد میں شامل کرلی ہے، وہ وقف نہیں ہے کیونکہ اس کا مالک زید نہیں ہے بلکہ اس کا اصل مالک دوسرا شخص ہے جو موجود نہیں ہے۔ بناء علیہ وہ زمین مغصوبہ شامل مسجد نہیں ہوسکتی۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد عبدالرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ

---

[1] اللہ خود بھی پاک ہے اور پاک چیز ہی کو قبول کرتا ہے۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد01